2

نظریہ پاکستان

ماخذ: نصابی مضمون   مصنف: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان   صنفِ ادب: تحقیقی مضمون

مصنف کا تعارف: (U.B+K.B)

عظیم ماہرِ تعلیم، محقق، مورخ، ماہرِ لسانیات، عالم دین اور صوفی جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان یکم جولائی 1912ء کو جبل پور (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم جبل پور سے ہی حاصل کی اور پھر مزید تعلیم کے لیے علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی چلے گئے۔ وہاں سے پہلے ایل۔ایل۔بی پھر ایم۔اے (اُردو) ایم اے (فارسی) کیا۔ بعدازاں 1947ء میں آپ نے بارھویں صدی کے مشہور فارسی شاعر ''سید حسن غزنوی حیات و ادبی کارنامے'' کے عنوان سے مقالہ لکھ کر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ آپ نے ناگ پور یونی ورسٹی سے ڈی لٹ کی ڈگری لی اور اپنی عملی زندگی کا آغاز کنگ ایڈوڈ کالج امروتی سے بطور لیکچرار کیا۔ 1936ء سے 1948ء تک آپ ناگ پور یونی ورسٹی ہندوستان کے شعبہ اُردو سے منسلک رہے۔ پھر 1950ء میں مولوی عبدالحق کی درخواست پر اُردو کالج کراچی کے صدر شعبہ اُردو بنے۔ سندھ یونیورسٹی میں آپ کی علمی و ادبی خدمات کے صلے میں آپ کو ''پروفیسر ایمریطس'' کے عہدے پر فائز کیا گیا۔ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان نے عربی فارسی اور انگریزی میں سو سے زیادہ کتابیں لکھیں۔

آپ کی کتاب ''اقبال اور قرآن'' پر آپ کو اقبال ایوارڈ بھی دیا گیا۔ علاوہ ازیں آپ کی ادبی و تعلیمی خدمات کے صلہ میں حکومت پاکستان نے آپ کو صدارتی اعزاز برائے حسن کارکردگی اور ستارہ امتیاز سے بھی نوازا۔ انجمن ترقی اُردو کی طرف سے نشان سپاس کا اعزاز بھی عطا کیا گیا۔ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان نے مذہب پاکستانیات، ادب، تصوف اور اخلاق جیسے موضوعات پر لکھا۔ آپ کی اہم تصانیف میں ''سید حسن غزنوی، حیات اور کارنامے''، ''سراج البیان''، ''اقبال اور قران''، ''تنقید و تحقیق''، ''مطالب القرآن''، ''معارف اقبال''، ''ضیاء القرآن''، ''تاریخ اسلاف''، ''اردو میں قرآن و حدیث کے محاورات''، ''علمی نقوش''، ''فارسی کے قدیم شعرا''، ''حالی کا ذہنی ارتقا'' اور اردو سندھی لغت اہم ہیں۔ آپ 25 ستمبر 2005ء کو حیدر آباد پاکستان میں انتقال کر گئے اور احاطہ مسجد غفوریہ حیدر آباد میں آسودہ خاک ہوئے۔

www.ilmkidunya.com

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رواداری	یگانگت، بے تعصبی	کُفر واِلحاد	بے دینی	شیوہ	عادت، طریقہ
غلبہ	برتری، فوقیت	رائج	جاری، رواں، دستور کے موافق	محض	صرف، فقط
قیدوبند	جیل میں رہنا	سختیاں جھیلنا	مصیبتیں برداشت کرنا	اسلامی قدروں	اسلامی اصولوں
فروغ دینا	بڑھانا	باہمی نفاق	آپس کی دشمنی	سلطنت	بادشاہی۔حکومت
خادم	خدمت کرنے والا،نوکر	زوال	عروج کی ضد، کمی، اتار	گروہ	جماعت، ٹولی
اِنتشار	بدنظمی	تحریک	ہلانا، حرکت دینا	رائج کرنا	جاری کرنا، رواج دینا
جوش	شوق، گرمجوشی، دیوانگی، دینی جذبہ، جنون	وَلوَلہ	جوش، امنگ، بہت زیادہ شوق	قدم جمانا	جم کر کھڑا ہونا، ٹھکانا بنانا
اقتدار	اختیار۔حکومت، زور۔قوت	مستحکم	پکا، مضبوط، قائم رہنے والا	مُستفیض	فیض چاہنے والا، فائدہ اٹھانے والا۔
مُستفید	فائدہ چاہنے والا، فائدہ طلب کرنے والا	غنیمت جانا	مناسب سمجھنا	تہذیب	شائستگی، پاک کرنا
اصلاح	بہتری	احساس کمتری	خود کو دوسروں سے پست خیال کرنا، خوداعتمادی کا فقدان	حق	معاوضہ، بدلہ
تحفظ	بچاؤ، حفاظت	مشترکہ	شرکت کیا ہوا۔ساجھے کا	رفیق	دوست
تنظیم	مجلس، ادارہ، منظّم جماعت	بنیاد ڈالنا	آغاز کرنا۔ابتدا کرنا	زَک	تکلیف، نقصان، خسارہ
حجاز	عرب کا ایک حصہ جس میں مکہ، مدینہ اور طائف شامل ہیں	سُلطان	بادشاہ، فرماں روا، حاکم	باہم	آپس میں، ایک دوسرے کے ساتھ
عِناد	دشمنی، مخالفت	خلافت	نیابت، جانشینی، مسلمانوں کی بادشاہت	شُدھی	پاک، طاہر، پوِتر، مسلمانوں کو دوبارہ ہندو بنانے کی تحریک
سنگھٹن	تصادم، ٹکراؤ، گٹھ جوڑ مسلمانوں کے خاتمے کی تحریک	نظرانداز کرنا	توجہ نہ کرنا، ناپسند کرنا	معاشرت	مل جل کر زندگی بسر کرنا، طرز زندگی
تعاون	ایک دوسرے کی مدد کرنا	اجلاس	اجتماع	تجویز	رائے، تدبیر۔صلاح
عہدہ	مرتبہ، منصب، درجہ	عملی جامہ پہنانا	کسی کام کا وقوع میں لانا	واضح	ظاہر۔عیاں۔آشکارا
رو	وجہ، سبب، رعایت	خودمختار	آزاد، بااختیار	قومیت	نسل، ذات
مفکرین	فکر کرنے والے	جغرافیائی	جغرافیہ سے منسوب، خطۂ زمین اور اس کے مخصوص حالات	حدود	حد کی جمع،

www.ilmkidunya.com

استوار کیں	مضبوط کیں، مستحکم کیں، پائیدار کیں	نظریہ	وہ مسئلہ جس میں نظر فکر سے کام لیا جائے	اقلیت	کمی، کم تعداد، تھوڑا ہونا۔ وہ قوم جو تعداد میں تھوڑی ہو۔
قوم	فرقہ۔ ذات۔ نسل	بنیاد	جڑ۔ اصل۔ ابتدا۔ آغاز	ترکیب	مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملانا۔ بناوٹ، ساخت
جمعیّت	مجمع۔ انبوہ۔ گروہ۔ فوج۔ لشکر	عقیدہ	مذہبی اصول کو ماننا۔ ایمان	برعکس	الٹا۔ برخلاف۔ مخالف
اچھوت	ناپاک، نجس	بندھن	لگاؤ۔ بندش	مساوات	برابری۔ ہمسری،
فروغ پانا	عزت پانا، سربلندی حاصل کرنا	ترویج	رواج۔ شہرت۔ اشاعت کرنا	قیادت	رہبری۔ ہدایت
عملِ پیہم	مسلسل عمل	فلاحی ریاست	ایسی حکومت یا ریاست جہاں عوام کو ہر طرح کی سہولت میسر ہو	فلاح و بہبود	بہتری و بھلائی
بالاتر	زیادہ اونچا۔ زیادہ مرتبے والا	امتیاز	پہچان، فرق، تمیز، شناخت	سیرت	عادت، خصلت، طریقہ، طرزِ زندگی
پُرعظمت	شان والا	مفاد	فائدہ	معرضِ وجود میں آنا	قائم ہونا

سبق کا خلاصہ

(U.B+A.B)

مصنف کا نام: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

سبق کا عنوان: نظریہ پاکستان

خلاصہ:۔ لاہور بورڈ پہلا گروپ (2017)، دوسرا گروپ (2018)، (لاہور بورڈ 2015ء پہلا گروپ)

مسلمانوں نے ہمیشہ اسلام کی سربلندی کے لیے کوششیں کیں اور کفر کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ بادشاہ اکبر کے دور میں اسلام کی سربلندی کے لیے حضرت مُجدّد اَلفِ ثانی آگے بڑھے اور آپ کی وجہ سے جہانگیر نے اسلامی قوانین کو رَواج دیا۔ ان کے بعد شاہ جہاں اور اس کے بیٹے اورنگ زیب عالمگیر نے دینی خدمات سرانجام دیں۔

اورنگزیب عالمگیر کی وفات کے بعد مغلیہ خاندان کی نااہلی کا فائدہ ہندوؤں اور انگریزوں نے اٹھایا لیکن اس وقت حیدر علی اور ٹیپو سلطان نے ان باطل قوتوں کا ڈٹ کے مقابلہ کیا۔ شاہ ولی اللہ دہلوی نے دینی معاملات میں مسلمانوں کی اصلاح کی پھر ان کے پوتے شاہ اسماعیل اور ان کے مرشد سید احمد بریلوی نے آزادی کی تحریک کو آگے بڑھایا۔ ۱۸۵۷ کی جنگِ آزادی کے بعد انگریز اپنی حکومت کو مستحکم کر چکا تو مسلمانوں پر غفلت کا نازک دور آیا تب ہی سر سید احمد خاں نے مسلمانوں کی دینی و تعلیمی اصلاح کی طرف توجہ دی۔ ۱۸۸۵ء میں ہندوؤں نے کانگرس کی بنیاد ڈالی تو سر سید احمد خاں نے مسلمانوں کو سیاست سے دور رہنے کی نصیحت کی۔ دوسری طرف سر سید کے ایک دوست مولانا قاسم نے دارالعلوم دیوبند میں مسلمانوں کی دینی تعلیم کی طرف توجہ دی اور جب مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی و ظلم ناقابلِ برداشت حد تک بڑھ گیا تو نواب وقار الملک اور دیگر مسلمان رہنماؤں نے مل کر ۱۹۰۶ء میں کل ہند مسلم لیگ کے نام سے ڈھاکہ میں ایک فعال سیاسی تنظیم کی بنیاد رکھی۔ ۱۹۳۰ء میں علامہ اقبال نے تصورِ پاکستان کو عملی جامہ پہنانے کی کوششیں شروع کر دیں لہٰذا ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو قراردادِ پاکستان منظور کر لی گئی۔

مغربی مفکرین کی رائے میں کوئی بھی قوم وطن، رنگ یا نسل سے تشکیل پاتی ہے لیکن رسول ﷺ نے ملتِ اسلامیہ کی تشکیل کے وقت قومیت کی بنیاد مذہب پر رکھی۔ لہٰذا رنگ، نسل اور وطن کی تفریق بے معنی ہے یوں نظریہ پاکستان میں اخوت، مساوات، انصاف، خدا ترسی اور انسانی ہمدردی کو خاص مقام حاصل ہے۔ اِسی بنا پر ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان وجود میں آیا۔ اب ہم سب پر لازم ہے کہ اپنے ملک کو اسلامی فلاحی مُملکت بنانے کے لیے محنت سے کام کریں اور اپنے ذاتی مفاد پر قومی مفاد کو ترجیح دیں۔ اسلام کے سنہری اصولوں پر عمل کر کے ہی ہم پاکستان کو شاندار اور عظیم مملکت بنانے میں کامیاب ہوں گے۔

www.ilmkidunya.com

نثر پاروں کی تشریح

(۱)

نثر پارہ:۔ (لاہور بورڈ 2013) پہلا گروپ، (گوجرانوالہ بورڈ 2013) دوسرا گروپ

یہاں یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ دنیا میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نظریے کے تحت ایک مجبور اقلیت بن جاتے

حوالۂ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: نظریہ پاکستان

مصنف کا نام: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

ماخذ : نصابی مضمون

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
رواداری	برداشت، بھائی چارہ
شیوہ	طریقہ
کُفر اِلحاد	انکار کرنا اور دین سے پھر جانا
غلبہ	قبضہ

تشریح:۔ (U.B+A.B)

تشریح طلب نثر پارے میں مصنف مسلمانوں کا تشخص اور ان کی اخلاقی خوبیوں کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ برداشت رواداری، اخوت اور بھائی چارہ ہمیشہ ہی سے مسلمانوں کا طریقہ زندگی رہا ہے۔ مسلمانوں نے ہمیشہ اپنے حسن سلوک اور اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے دوسری اقوام کو متاثر کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں نے جس زمین کا بھی رخ کیا لوگ جوق در جوق دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔ لیکن جب بھی کُفر اِلحاد نے مسلمانوں پر غلبہ حاصل کرنا چاہا تو مسلمان اس کے مقابلے میں ڈٹ کر کھڑے ہوئے۔ تاریخِ اسلام ایسے بہت سے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ جنگِ بدر، واقعہ کربلا، معرکہ، اُندلس صلیبی جنگیں یا پھر معرکہ دیبل جہاں محمد بن قاسم نے راجا داہر کو شکست دے کر برصغیر کے عوام کو اس کے ظلم سے نجات دلائی۔ اقبال نے کیا خوب کہا ہے:

ہو حلقۂ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزمِ حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

برصغیر میں جب ہم خاندانِ مغلیہ کے مسلم بادشاہوں پر نظر ڈالتے ہیں تو جلال الدین اکبر نے اعتدال کو چھوڑ کر ملکی سیاست میں ہندوؤں کی بے جا مداخلت کی سرپرستی کی۔ جس سے اسلام اور مسلمانوں کے تشخص کو نقصان پہنچا۔ کافرانہ طور طریقے اس قدر رائج ہو گئے کہ مسلمانوں کی آزادی ان کے دینی معاملات میں بھی ختم ہو گئی۔ بہت سی ہندووانہ رسمیں اسلام میں شامل ہو گئیں۔ ایسے میں اسلام کی سربلندی کے لیے حضرت مُجدِّد الفِ ثانی کھڑے ہوئے اور اسلام کو تمام بدعتوں سے پاک کیا۔ آپ کا قول ہے کہ:

"دین میں ہر نئی بات بدعت ہے اور بدعت گمراہی ہے"

www.ilmkidunya.com

یہ آپؒ کی جدوجہد کا ہی نتیجہ ہے کہ اکبر کے بعد آنے والے بادشاہوں نے خصوصی طور پر اسلامی تشخص کو برقرار رکھنے کے لیے کام کیا۔
مختصر یہ کہ مصنف نے اپنے منفرد، سلیس اور رواں اُسلوب میں عہد اکبر کی مذہبی حالت کی وضاحت کی ہے۔ مضمون کے عُنوان کے حوالے سے دیکھا جائے تو یقیناً مصنف اس مقصد میں کامیاب ہوتے نظر آتے ہیں کہ برصغیر کی مختصر تاریخ اور نظریہ پاکستان کی حقیقت طلبہ پر آشکار ہو۔ اور وہ ملک وملت کی ترقی میں اپنی ذمے داریوں کو احسن طریقے سے انجام دیں۔

(۲)

نثر پارہ:۔
(گوجرانوالہ 2017) دوسرا گروپ

یہاں یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ دنیا میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس نظریے کے تحت ایک مجبور اقلیت بن جاتے

حوالہ ءمتن:۔
(K.B)

سبق کا عنوان: نظریہ پاکستان

مصنف کا نام: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

ماخذ : نصابی مضمون

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔
(K.B)

الفاظ	معانی
تشکیل	شکل دینا
مفکرین	فکر کرنے والے، غور کرنے والے
وسعت	پھیلاؤ
استوار	بنیاد رکھنا، بنانا

تشریح:۔
(U.B+A.B)

زیرِ تشریح اقتباس میں مصنف بیان کرتے ہیں کہ دنیا میں قومیت کی جو بنیاد اہلِ مغرب نے قائم کی ہے وہ مسلمانانِ برصغیر کو تحفظ دینے میں بالکل ناکام رہی ہے۔ اُن کے مطابق دنیا میں قومیت کی تشکیل کی دو بنیادیں ہیں۔ ایک بنیاد وہ جو مغربی مفکرین نے قائم کی اور دوسری بنیاد جو رسول ﷺ نے ترتیب دی۔ اہلِ مغرب نے قومیت کی بنیاد خاندانی، نسلی اور قبائلی بنیادوں میں ذرا پھیلاؤ پیدا کر کے علاقائی حُدود پر مضبوط کی اور کہا کہ قوم وطن سے بنتی ہے۔
اگر ہم جائزہ لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اسی نظریے کے تحت ہی دنیا کے انسانوں کے درمیان تباہی کا آغاز ہوا اور اس کے آثار دو عالمی جنگوں کے ہونے سے صاف ظاہر ہیں۔ یہ دونوں جنگیں وطنی قومیت کے جواز پر لڑی گئی تھیں اور انگریز اسی نظریہ کے تحت ہندوستان میں داخل ہوئے تھے۔
اگر دیکھا جائے تو اسی نظریے نے دنیا کو مختلف خانوں میں بانٹنے اور انھیں تعصُّب کی نذر ہونے میں اہم کردار ادا کیا۔ اہلِ مغرب کی یہ وطنی قومیت جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کو تحفظ دینے میں بالکل ہی ناکام رہی۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اسلامی نظریہ قومیت میں رنگ ونسل اور زبان ووطن کو کوئی اہمیت حاصل نہیں کیونکہ مسلم اتحاد کی بنیاد کلمہ طیبہ پر ہے اور یہ اتحاد ایک خدا، ایک رسول، ایک قرآن اور ایک دین پر مستحکم ہوتا ہے۔ اقبال نے کیا خوب کہا ہے:

اپنی مِلّت پر قِیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسول ہاشمیؐ
اُن کی جمعیّت کا ہے مُلک و نسب پر انحصار
قُوّتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیّت تری

www.ilmkidunya.com

ماضی میں کُفر نے کہیں زبان و وطن کے نام پر، کہیں رنگ ونسل کے نام پر قومیت کی بنیاد رکھی اور ہندوستان میں بھی انگریز اور ہندوؤں نے مسلمانوں کی قومی حیثیت کو ختم کرنے کی کوشش کی، کبھی ہندو مسلم فسادات کی آڑ میں مسلمانوں کا خون بہایا گیا اور کبھی انھیں معاشی طور پر پس ماندہ کر کے ختم کرنے کی کوشش کی گئی اور جب یہ سارے حربے ناکام ہوگئے تو متحدہ قومیت کے ذریعے مسلمانوں کی الگ شناخت کو مٹانے کی آخری کوشش کی گئی۔ اگر مسلمان ان کافرانہ سازشوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیتے تو آج اسی نظریے کے تحت جنوبی ایشیا کے مسلمان ایک مجبور اور بے بس اقلیت بن کر رہ جاتے۔

غرض یہ کہ مصنف نے اپنے منفرد اور سلیس اسلوب میں اہلِ مغرب کے نظریۂ قومیت اور اسلام کے نظریۂ قومیت کی وضاحت کی ہے۔ اس نظریے کی بنیاد پر دو قومی نظریہ وجود میں آیا جو پاکستان کی اساس ہے۔ اور استحکام پاکستان کے لیے ہمیں اسی نظریے کو پیشِ نظر رکھنا ہوگا۔

(۳)

نثر پارہ:۔ (لاہور بورڈ 2017) پہلا گروپ

پاکستان نے اپنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بنا سکتے ہیں۔

حوالۂ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: نظریہ پاکستان

مصنف کا نام: ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان

ماخذ : نصابی مضمون

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
پیشِ نظر	نظر کے سامنے
بدولت	وجہ،سبب
مستحکم	مضبوط
شان دار	باوقار،عزت والا

تشریح:۔ (U.B+A.B)

تشریح طلب اقتباس میں مصنف نے قیامِ پاکستان اور استحکامِ پاکستان کے حوالے سے نظریہ پاکستان کی ضرورت اور اہمیت کو بیان کیا ہے۔ نظریہ پاکستان پاکستان کی اساس ہے۔ اس کی بنیاد لا الہٰ الّا اللہ پر ہے کیوں کہ اس کی رو سے مسلمان نا صرف ہندوؤں بل کہ دنیا میں بسنے والی دوسری اقوام کے مقابلے میں بالکل الگ تشخص اور شناخت رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ برصغیر کے مسلمانوں نے اپنے لیے جداگانہ وطن کا مطالبہ کیا تاکہ وہ اپنے عقیدے، اپنے نظریے کے مطابق زندگی بسر کر سکیں۔ قائداعظم نے 14 اگست 1924ء کو اپنے انٹرویو میں کہا تھا:

''مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان خلیج اس قدر وسیع ہے کہ اسے کبھی پاٹا نہیں جا سکتا اس کی مثال یہ ہے کہ ہندو گائے کی عبادت کرنا چاہتے ہیں جب کہ مسلمان اس کو کھانا چاہتے ہیں پھر مصالحت کہاں ہو سکتی ہے؟''

مصنف لکھتے ہیں کہ پاکستان کا قیام مسلمانوں کے لیے بڑی ترقی ہے۔ اس وقت اس ملک کا شمار دنیا کے اہم ممالک میں ہوتا ہے۔ پاکستان عالمِ اسلام میں پہلی ایٹمی طاقت ہے۔ اسی بنا پر جنوبی ایشیا کے خطے میں اس کی اہمیت مُسَلَّم ہے۔ مگر پاکستان کی منزل صرف یہی نہیں ہے بل کہ اقوامِ عالم میں باعزت اور باوقار قوم کی طرح اپنی جگہ بنانا اور عالمِ اسلام کے لیے تمام شعبہ ہائے زندگی میں رہ نمائی میسر کرنا اس کے اہم اہداف ہیں۔

مصنف کے بقول اگر ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان اور زیادہ ترقی کرے اور ہمیشہ ترقی کرتا رہے تو ہمیں بحیثیت قوم نظریہ پاکستان کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھنا ہوگا۔ کیوں یہی نظریہ ہمیں حُب الوطنی کے جذبے سے آشنا کرتا رہے گا اور اسی کی بدولت ہم اپنے فرائض کو احسن طریقے سے انجام دیتے ہوئے اپنے وطن کو زیادہ مضبوط، مستحکم ترقی یافتہ اور شان دار بنا سکتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

بحیثیت مجموعی مصنف نے زیرِ نظر اقتباس کے ذریعے نئی نسل میں نظریہ پاکستان کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے اور انھیں اس بات کا احساس دلایا ہے کہ قیامِ پاکستان دراصل عالمِ اسلام کے لیے ایک بڑا کارنامہ ہے۔ لہٰذا نظریہ پاکستان کی حفاظت کرتے ہوئے ہمیں وطنِ عزیز کو ایک فلاحی اور اسلامی ریاست بنانا ہوگا تاکہ اقوامِ عالم میں ہم پھر سے باوقار مقام حاصل کر سکیں۔

(U.B+A.B)

مشقی سوالات

سوال نمبر 1۔ مختصر جوابات دیں۔

(الف)۔ مسلمانوں کو اپنے دینی معاملات میں اپنی آزادی کب ختم ہوتی نظر آئی۔

جواب: **مسلمانوں کی آزادی کا خاتمہ**

بادشاہ اکبر کے دور میں اکبر کی بے جا رواداری اور ملکی سیاست میں ہندوؤں کے عمل دخل کی وجہ سے ملک میں کافرانہ طور طریقے اس قدر رائج ہو گئے تھے کہ مسلمانوں کی آزادی خود ان کے دینی معاملات میں بھی ختم ہوگئی۔

(ب)۔ حیدر علی اور سلطان ٹیپو کو انگریزوں کے خلاف جدوجہد میں کامیابی کیوں حاصل نہ ہوئی؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) دوسرا گروپ

جواب: **ٹیپو سلطان کی ناکامی کی وجوہات**

سلطان حیدر علی اور سلطان ٹیپو کو انگریزوں کے خلاف جدوجہد میں کامیابی اس لیے حاصل نہ ہو سکی کیونکہ ملک کے دوسرے سرداروں نے ان کا ساتھ نہ دیا۔

(ج)۔ تحریک خلافت کیوں شروع کی گئی؟ (لاہور بورڈ 2015) دوسرا گروپ

جواب: **تحریک خلافت کے اجرا کا سبب**

پہلی جنگ عظیم میں انگریز کا مقابلہ جرمنی سے ہُوا اور ترکی نے جرمنی کا ساتھ دیا۔ انگریزوں نے وعدہ تو کیا تھا کہ وہ ترکی کو نقصان نہ پہنچائے گا لیکن فتح کے بعد ترکی کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے بس خلافت کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے مسلمانوں نے مولانا محمد علی جوہر اور اُن کے بھائی مولانا شوکت علی کی قیادت میں تحریک خلافت چلائی۔

(د)۔ علامہ اقبال نے مسلمانوں کے لیے الگ وطن کا مطالبہ کب اور کہاں کیا؟

جواب: **وطن کا مطالبہ**

علامہ اقبال نے 1930ء میں الٰہ آباد میں الگ وطن کا مطالبہ کیا۔

(ہ)۔ اہلِ مغرب نے قومیت کی بنیاد کس پر رکھی ہے؟ (گوجرانوالہ بورڈ 2015) پہلا گروپ (لاہور بورڈ 2016) پہلا گروپ

جواب: **مغربی نظریے کے مطابق قومیت**

اہلِ مغرب نے خاندانی، نسلی اور قبائلی بنیادوں میں ذرا وسعت پیدا کر کے قومیت کی بنیادیں جغرافیائی حدود پر اُستوار کیں اور کہا کہ قوم وطن سے بنتی ہے۔

(و)۔ مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد کیا ہے؟

جواب: **مسلمانوں کا نظریہ قومیت**

مسلمانوں کی قومیت کی بنیاد نسل، رنگ اور وطن پر نہیں بلکہ ایک نظریے ایک عقیدے اور ایک کلمے پر ہے۔

(ز)۔ نظریہ پاکستان کا مقصد کیا ہے؟ لاہور بورڈ (2017) دوسرا گروپ

جواب: **نظریہ پاکستان کا مقصد**

نظریہ پاکستان کا مقصد اسلامی اُصولوں کی ترویج و اشاعت اور اہلِ عالم کے لیے مثالی مملکت کا نمونہ فراہم کرنا ہے۔

(ح)۔ شُدّھی اور سنگھٹن کی تحریکوں کا مقصد کیا تھا؟

جواب: **شُدّھی اور سنگھٹن تحریکوں کے مقاصد**

شُدّھی کی تحریک کا مقصد مسلمانوں کو ہندو بنانا تھا جبکہ سنگھٹن کی تحریک کا مقصد مسلمانوں کو ختم کرنا تھا۔

سوال نمبر ۲۔ سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔ (U.B+A.B)

جواب: خلاصہ گذشتہ صفحات پر ملاحظہ کریں۔

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر۳۔ سبق کے متن کو مدنظر رکھ کر درج ذیل میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (U.B+A.B)

1۔ سبق کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(A) ڈاکٹر سید عبداللہ (B) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں (C) سرسید احمد خاں (D) جمیل الدین عالی

2۔ اکبر کے دور میں دین کی سربلندی کے لیے کس نے سختیاں جھیلیں؟

(A) حضرت مجدد الف ثانیؒ (B) شاہ ولی اللہ (C) سید احمد بریلویؒ (D) شاہ اسمٰعیل شہید

3۔ سید احمد بریلوی اور شاہ اسمٰعیل کب شہید ہوئے؟

(A) ١٨٣١ (B) ١٨٢١ (C) ١٨٤١ (D) ١٨٥٧

4۔ کانگریس کب قائم ہوئی؟

(A) ١٨٨٥ء میں (B) ١٨٨٦ء میں (C) ١٨٩٥ء میں (D) ١٩٦٤ء میں

5۔ مسلم لیگ کس نے قائم کی؟

(A) سرسید احمد خاں (B) نواب محسن الملک (C) قائداعظم (D) نواب وقار الملک

6۔ مصنف نے دنیا میں قومیت کی تشکیل کی کتنی بنیادیں بتائی ہیں؟

(A) ایک (B) دو (C) چار (D) آٹھ

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

B	6	D	5	A	4	B	3	A	2	B	1

اضافی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر 1۔ حضرت مجدد الف ثانی کی تعلیم کا شاہ جہاں اور اورنگ زیب عالمگیر پر کیا اثر ہوا؟

جواب: **حضرت مجدد الف ثانی کی تعلیمات کا جہانگیر پر اثر**

حضرت مُجدِّدِ اَلف ثانی کی تعلیم کی وجہ سے شاہ جہاں اور اس کا بیٹا اورنگزیب عالمگیر دین کے خادم بن گئے۔

سوال نمبر 2۔ شاہ ولی اللہ اور ان کے بیٹوں نے مسلمانوں کے کن معاملات کی اصلاح کے لیے کوشش کی؟

جواب: **مسلمانوں کی اصلاح**

شاہ ولی اللہ اور ان کے بیٹوں نے مسلمانوں کی اخلاقی اور معاشرتی برائیوں کو دور کرنے کی تحریک شروع کی تھی۔

سوال نمبر 3۔ کانگریس کب قائم ہوئی اور اس کا اصل مقصد کیا تھا؟

جواب: **کانگرس کا آغاز اور تشکیل کا سبب**

کانگریس ١٨٨٥ء میں ہندوؤں نے ملک کی تمام قوموں کو ان کے حقوق دلوانے کے لیے قائم کی لیکن اصل میں وہ صرف اپنے حقوق کا تحفظ چاہتے تھے۔

سوال نمبر 4۔ جنگ عظیم اول کے بعد انگریزوں نے ترکی سے کیا سلوک کیا؟

جواب: جنگ کے بعد ترکی سے انگریزوں کا سلوک جنگ عظیم اوّل کے بعد انگریزوں نے اپنا وعدہ توڑ دیا اور انھوں نے جنگ میں فتح کے بعد ترکی کی وسیع سلطنت کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔

سوال نمبر 5۔ پاکستان کو مضبوط اور مستحکم بنانے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: **پاکستان کی مضبوطی کے لیے اقدامات**

پاکستان کو مضبوط اور مستحکم بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم نظریہ پاکستان کے لازمی اجزاء پر عمل کریں۔ ہم سب پر لازم ہے کہ ہم پاکستان کی مضبوطی اور خوشحالی کے لیے اپنا ہر کام محنت، خلوص، صداقت و دیانت اور لگن سے سرانجام دیں اور انفرادی مفاد کو نظرانداز کر کے اجتماعی مفاد کی خاطر کام کریں۔

www.ilmkidunya.com

(U.B+A.B)

کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1۔ مسلمانوں نے ہمیشہ۔۔۔۔۔۔۔۔کو اپنا شیوہ بنایا:

(A) مساوات (B) رواداری (C) عدل (D) انصاف

2۔ جب کُفر و اِلحاد اپنا۔۔۔۔۔۔۔۔حاصل کرنا چاہتا ہے تو مسلمان اس کے لیے ڈٹ کر کھڑا ہو جاتا ہے:

(A) کنٹرول (B) تسلط (C) قبضہ (D) غلبہ

3۔ بادشاہ۔۔۔۔۔۔۔۔کی بے جا رواداری اور ملکی سیاست میں ہندوؤں کے عمل دخل کی وجہ سے ملک میں کافرانہ طور طریقے رائج ہو گئے:

(A) ظہیر الدین (B) اکبر (C) شاہجہاں (D) عالمگیر

4۔ مسلمانوں کی آزادی خود ان کے۔۔۔۔۔۔۔۔معاملات میں ختم ہو گئی:

(A) ملکی (B) قومی (C) حکومتی (D) دینی

5۔ اکبر کے آخری دور میں اسلام کی سربلندی کے لیے حضرت۔۔۔۔۔۔۔۔کھڑے ہوئے: (گوجرانوالہ بورڈ 2015) پہلا گروپ

(A) شاہ ولی اللہ (B) مُجِدّدِ اَلف ثانی (C) شاہ اسماعیل (D) سید احمد بریلوی

6۔ حضرت مجدد الف ثانی نے۔۔۔۔۔۔۔۔کے دور میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں:

(A) ظہیر الدین (B) اکبر (C) جہانگیر (D) اورنگزیب

7۔ مجدد الف ثانی کی کوششوں سے شاہ جہاں اور اس کے بعد اس کا بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔دین کا خادم بنا:

(A) اکبر (B) دارا (C) اورنگزیب (D) بہادر شاہ ظفر

8۔ اورنگزیب کے بعد اس کے بیٹوں کے باہمی۔۔۔۔۔۔۔۔اور کمزوری مغلیہ سلطنت کے زوال کا سبب بنی:

(A) دشمنی (B) نفاق (C) نفرت (D) بغض

9۔ میسورِ سلطان حیدر علی اور اس کے بیٹے۔۔۔۔۔۔۔۔نے ہندوؤں اور انگریزوں کا مقابلہ کیا:

(A) سراج الدولہ (B) میر قاسم (C) سلطان ٹیپو (D) میر صادق

10۔ شاہ ولی اللہ کے پوتے۔۔۔۔۔۔۔۔نے دوبارہ اسلامی اُصولوں کو رائج کرنے کی کوشش کی:

(A) سید احمد شہید (B) شاہ اسماعیل شہید (C) مجدد الف ثانی (D) شاہ ولی اللہ

11۔ سکھوں کے خلاف جہاد کرتے ہوئے سید احمد بریلوی اور شاہ اسماعیل شہید نے۔۔۔۔۔۔۔۔میں شہادت پائی:

(A) 1829 (B) 1831 (C) 1833 (D) 835

12۔ جنگِ آزادی۔۔۔۔۔۔۔۔ میں لڑی گئی:

(A) 1855 (B) 1857 (C) 1859 (D) 1861

13۔ جنگِ آزادی کی ناکامی کی وجہ۔۔۔۔۔۔۔۔مستحکم ہوا تھا:

(A) ہندو اقتدار (B) عیسائی اقتدار (C) اسلامی اقتدار (D) انگریز اقتدار

14۔ سر سید احمد خان نے مسلمانوں کی۔۔۔۔۔۔۔۔اصلاح پر توجہ دی:

(A) تعلیمی اور سیاسی (B) سیاسی اور ثقافتی (C) اخلاقی اور تہذیبی (D) تعلیمی اور تہذیبی

15۔ کانگریس کی بنیاد۔۔۔۔۔۔۔۔میں ڈالی گئی:

(A) 1883 (B) 1885 (C) 1887 (D) 1889

www.ilmkidunya.com

16۔ کانگریس نے صرف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے حقوق کا تحفظ کیا:

(A) مسلمانوں (B) انگریزوں (C) ہندوؤں (D) عیسائیوں

17۔ مسلمانوں کی مشترکہ زبان اردو کی بجائے ہندوؤں نے ۔۔۔۔۔۔۔۔ زبان کو رائج کیا:

(A) بھاشا (B) سنسکرت (C) ہندی (D) انگریزی

18۔ سرسید نے مسلمانوں کو ۔۔۔۔۔۔۔۔ سے علیحدہ کرنے کی کوشش کی:

(A) تعلیم (B) ملازمت (C) حکومت (D) سیاست

19۔ مولانا محمد قاسم نے ۔۔۔۔۔۔۔۔ میں مسلمانوں کی دینی تعلیم کی طرف توجہ دی:

(A) علی گڑھ (B) دیوبند (C) غازی (D) بریلی

20۔ مسلم لیگ کی بنیاد ۔۔۔۔۔۔۔۔ نے ڈالی: (لاہور بورڈ 2015) پہلا گروپ

(A) سرسید احمد (B) اے کے فضل الحق (C) نواب وقار الملک (D) نواب محسن الملک

21۔ مسلم لیگ کی بنیاد ۔۔۔۔۔۔۔۔ میں 1906ء میں رکھی گئی:

(A) ممبئی (B) چٹا گانگ (C) ڈھاکہ (D) دہلی

22۔ بنگال کی تنسیخ ۔۔۔۔۔۔۔۔ میں ہوئی:

(A) 1905 (B) 1911 (C) 1916 (D) 1918

23۔ اس صوبہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ میں مسلمانوں کی اکثریت تھی:

(A) دہلی اور مشرقی بنگال (B) آسام اور مشرقی بنگال (C) ممبئی اور مشرقی بنگال (D) کلکتہ اور مشرقی بنگال

24۔ پہلی جنگِ عظیم میں ۔۔۔۔۔۔۔۔ کا مقابلہ جرمنی سے ہوا اور مسلمانوں نے جرمنی کا ساتھ دیا:

(A) ہندو (B) عیسائی (C) یورپین (D) انگریز

25۔ ہندوستان کے مسلمان ترکی کے سلطان کو حجاز کی خدمت کی وجہ سے ۔۔۔۔۔۔۔۔ سمجھتے تھے:

(A) خلیفہ عرب (B) خلیفۃ المسلمین (C) خلیفہ اسلام (D) خلیفہ حجاز

26۔ ترکی کی مالی اور طبی مدد کی وجہ سے ۔۔۔۔۔۔۔۔ کو مسلمانوں سے عِناد پیدا ہو گیا:

(A) حکومت ہند (B) حکومتِ فرانس (C) حکومتِ برطانیہ (D) انگریز حکومت

27۔ انگریزوں کو فتح ہوئی تو انہوں نے ۔۔۔۔۔۔۔۔ کی وسیع سلطنت کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے:

(A) جرمنی (B) برطانیہ (C) ترکی (D) ہندوستان

28۔ مسلمانوں نے ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے تحفظ کے علی برادران کی رہنمائی میں تحریک چلائی:

(A) حکومت (B) اقتدار (C) خلافت (D) سلطنت

29۔ مسلمانوں کو زبردستی ہندو بنانے کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔۔ تحریک شروع کی گئی:

(A) سنگھٹن (B) شُدّھی (C) آریا سماج (D) راشٹریا سیوک سنگھ

30۔ نہرو رپورٹ ۔۔۔۔۔۔۔۔ میں شائع ہوئی: (لاہور بورڈ 2016) دوسرا گروپ

(A) 1925ء (B) 1926ء (C) 1927ء (D) 1928ء

31۔ کانگریس مسلمانوں کی علیحدہ نمائندگی کا اصول ۔۔۔۔۔۔۔۔ میں تسلیم کر چکی ہے:

(A) 1911ء (B) 1915ء (C) 1916ء (D) 1918ء

32۔ مسلمانوں کے علیحدہ وطن کا مطالبہ علامہ اقبال نے 1930ء میں ۔۔۔۔۔۔۔۔ میں پیش کیا:

(A) اکبر آباد (B) غازی آباد (C) الٰہ آباد (D) شاہ جہاں آباد

www.ilmkidunya.com

33۔ مسلمانوں نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں قراردادِ پاکستان پیش کی:

(A) 23 مارچ 1935 (B) 23 مارچ 1940 (C) 23 مارچ 1942 (D) 23 مارچ 1945

34 قراردادِ پاکستان کی رو سے مسلمانوں کی آزاد اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حکومت قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا:

(A) محکوم (B) مستحکم (C) خودمختار (D) ماتحت

35۔ دنیا میں قومیت کی تشکیل کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بنیادیں ہیں: (گوجرانوالہ بورڈ 2015) دوسرا گروپ

(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

36 اہلِ مغرب نے قومیت کی بنیادیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حدود پر اُستوار کیں اور کہا قوم وطن سے بنتی ہے:

(A) لسانی (B) علاقائی (C) جغرافیائی (D) قبائلی

37 مسلمانوں کی قومیت ایک ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ قومیت ہے جو لا الہ الا اللہ پر قائم ہے:

(A) لسانی (B) علاقائی (C) جغرافیائی (D) نظریاتی

38 نظریاتی پہلوؤں کو نمایاں کرنے کے لیے مسلمان قومیت کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہا گیا ہے:

(A) قوم (B) جمعیت (C) ملت (D) نسل

39۔ اسلامی قومیت کے برعکس ہندو قوم ذات پات، چھوت چھات اور بُت پرستی کے بندھنوں میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھی:

(A) قید (B) جکڑی (C) مقید (D) بند

40۔ نظریہ پاکستان کا مقصد محض ایک حکومت قائم کرنا نہ تھا کیونکہ ان کی حکومتیں ایشیاء اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں قائم تھیں:

(A) یورپ (B) سپین (C) افریقہ (D) امریکہ

41۔ پاکستان کو قائم کرنے کا فیصلہ ہندوؤں کو بہت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ گزرا:

(A) ناپسند (B) برا لگنا (C) ناگوار (D) دلگیر

42 چونکہ پاکستان کا مطالبہ حق اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پر مبنی تھا اس لیے حکومت برطانیہ کو مجبور ہونا پڑا:

(A) عدل (B) مساوات (C) انصاف (D) اُخوت

43۔ مسلمانوں کے یقین، اتحاد اور عملِ پیہم کی وجہ سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو پاکستان وجود میں آ گیا:

(A) 10 اگست 1947 (B) 12 اگست 1947 (C) 14 اگست 1947 (D) 15 اگست 1947

44 اگر ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان ترقی کرے تو ہمیں نظریہ پاکستان کو ہر وقت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رکھنا ہوگا:

(A) پسِ نظر (B) نظر کے سامنے (C) نظر کے پیچھے (D) پیشِ نظر

45 نظریہ پاکستان کا مقصد پاکستان کو ایک اسلامی اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مملکت بنانا تھا:

(A) اصلاحی (B) فلاحی (C) جمہوری (D) ریاستی

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

B	10	C	9	D	8	C	7	C	6	B	5	D	4	B	3	D	2	B	1
C	20	B	19	D	18	C	17	C	16	B	15	A	14	D	13	B	12	B	11
D	30	A	29	C	28	C	27	C	26	C	25	D	24	B	23	B	22	C	21
C	40	B	39	C	38	D	37	C	36	B	35	C	34	B	33	C	32	C	31
										B	45	D	44	C	43	C	42	C	41

www.ilmkidunya.com